

## (اسلامیات)

سوال نمبر ۳۰  
آج کی انتہائی منتشر اُمم کو متحد  
کرنے کے لیے آپ کیا اقدامات تحریر کریں گے؟

جواب:-

- ۱۔ تعارف
- ۲۔ مسلم اُمر کے منتشر ہونے کی وجوہات
- ۳۔ منتشر اُمر کو متحد کرنے کے لیے اقدامات
- ۴۔ تنقید کی جائزہ
- ۵۔ خلاصہ

### تعارف:-

مسلم اُمر آج کے دور میں منتشر ہے کیونکہ  
تمام مسلم ممالک اپنی معیشت کو درست کرنے اور  
مغربی ممالک کے حکمرانوں کو اپنانے کی کوششوں میں  
صروف ہیں۔ کھلی ممالک اپنے خطے میں اپنا اثر و  
رسوخ بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے یہ تو کوئی  
دو سہا مکی فرس کے اثر رسوخ کو کم تر کرنے کی  
کوششوں میں ملے ہے۔ اس کے علاوہ تمام اُمر  
جدید دنیا میں اسلامی خالوں کو اپنانے سے  
تخاصم ہے۔ جس کی وجہ سے ان کے درمیان اختلافات  
بڑھ چکے ہیں۔ اس حالت میں اسلام معاشرے،  
اور سیاسی نظام اور معیشت کا نظام اپنانا  
مسلمان ممالک کو مغربی حکمرانوں کے اثر رسوخ سے باہر  
نکال سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام اجتہاد کو



قیام مسلمانوں کو جدید وقت میں اسلامی طریقوں  
کو اپنانے میں مدد دے سکتا ہے۔ اس سوال میں  
ہم مسلم اُمرہ کے منشور یونے کی وجوہات کا حل  
پیش کر رہے ہیں۔

**مسلم اُمرہ کے منشور یونے کی وجوہات۔**

مسلم اُمرہ کے منشور یونے کی مندرجہ ذیل وجوہات  
ہیں۔

← یکساں سیاسی نظام کی  
کمی

← مغربی تہذیب کا مسلم  
محاذ میں اثر و سوج

← مغربی معاشی نظام

← معیشت کے مسائل

← ایک یکجا آرڈر نائزیشن کی  
کمی مقبوضہ

← فرقہ پرستی

مسلم اُمرہ کے  
منشور یونے کی  
وجوہات



# مشترکہ کو قلم کرنے کے لیے اقدامات

مشترکہ کو قلم کرنے کے لیے مشترکہ ریل  
اقدامات کا ریل انٹریوٹے

## اسلامی سیاسی نظام کی اختیاری

ایک ایسا اسلامی سیاسی نظام مشترکہ مسلم اُف  
کو اختیار کر سکتا ہے۔ مسلم ممالک میں مختلف  
مرحج کے سیاسی نظام پائے جاتے ہیں۔ کئی ممالک  
میں بادشاہت، کچھ میں جمہوریت، اور کچھ  
میں آمریت پسند نظام ہے۔ اس نظام کی وجہ  
سے تمام مسلم ممالک میں لوگوں کے بنیادی  
حقوق مختلف ہیں اور ایک ممالک میں جمہوریت  
ایٹائی ہے دوسرے ممالک کے نظام کو متفقہ  
نشانہ بنانا ہے جس کی وجہ سے اُن کے درمیان  
مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے ممالک اُف کو  
ایک اسلامی سیاسی نظام کو اپنانے کی ضرورت  
ہیں جس میں تمام لوگوں کو یکساں حقوق ملے۔

اسلامی سیاسی نظام میں حاکمیت اعلیٰ  
کا اختیار اللہ کا ہوتا ہے اور اسلامی قانون  
کے مطابق تمام مسائل کا حل باہمی مشاورت  
سے نیا جانا ہے۔

لَقُلْ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَنُهَاجًا

ترجمہ: اے پیغمبر! ہم نے تجھے ایک دستور اور  
راہ عمل دیا ہے۔

(العائدہ ۶۸)



## اسلامی معاشی نظام کی اختیاری:

تمام مسلم ممالک نے مغربی معاشی نظام کو اختیار کیا ہے جس کے زیر اثر انہیں مغربی ممالک کی سخت شرائط کوہ آن کے بجائے قابل قبول نہ ہو مانتا ہے۔ جو مسلم اور ان کی خود مختاری کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس کے علاوہ مغربی مالی نظام کی وجہ سے مسلمان افسر کو معاشی پیران کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو کہ ان میں انتشار پھیلاتا ہے۔ اس لیے مسلم افسر کو مل کر اسلامی مالی اور معاشی نظام اختیار کرنا چاہیے جو ان کے معاش مسائل کا حل ہے۔

**PIDE کی رپورٹ کے مطابق**  
**ایک اسلامی معاشی اور مالی نظام اپنانے سے مسلم ممالک مغربی مالی اداروں کی اثر رسوخ سے نکل جائے گے اور اپنے خود مختار ضبط کر سکیں گے۔**

## اسلامک کالفرنس آف آرگنائزیشن کی مہم

تمام مسلم ممالک ایک کالفرنس میں شامل ہوئے جو کہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۴ء کو اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اس میں تمام مسلم ممالک نے شرکت کی۔ اس کی مقاد کی حفاظت کے لیے قائم ہوئی۔ مگر مسلم افسر کے مختلف مقاد کی وجہ سے یہ مسالوں کے عالمی



مسائل کو حل نہ کر سکی مثلاً: کشمیر اور فلسطین  
 کا مسئلہ ابھی بھی حل نہ ہونے کی وجہ  
 سے مسلمانوں کے درمیان اختلاف کی وجہ  
 ہے۔ اس لئے اسکو مہیو ط کرنے کے لئے اس  
 میں کچھ سمجرت پر مشتمل کمیشن بنائی جائے۔  
 جو ان کے مفاد کے مطابق ہو۔ یہ کمیشن  
 ان کے مفاد کا حوالہ رکھنے کے ساتھ ساتھ تمام  
 مسلم اوروں کی اکثریت کا کام بھی سر انجام دیں  
 اس کے علاوہ انکے مہیو ط ساحتی فریم ورک  
 بھی ۵۱۷ کو مہیو ط کر سکتا ہے۔

## ۶۔ مغربی ممالک کے ساتھ معاشی تعلق

### کے ساتھ اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد

تمام مسلمان ممالک اپنی معاشی تمام کو مہیو ط  
 کرنے کے ساتھ ساتھ ایک میں اسلامی قانون  
 کو نافذ کر دیں اور اسلامی تہذیب کو اپنائے  
 سے مغربی تہذیب کا اثر رسوخ کم ہو سکتا  
 ہے۔ اس کے علاوہ تمام اسلامی ممالک میں  
 باہمی تعاون ان کے درمیان اتحاد کو بڑھاتا  
 سکتا ہے۔ ۵۱۷ کے پلیٹ فارم کے ذریعے تمام  
 اسلامی ممالک مفت ٹریڈ معاہدے کر کے معاشی  
 تعاون بڑھا سکتے ہیں یہ مشترکہ فہم کو یکجا  
 کرنے کا بہترین اقدام ہے۔

بشری مسئلہ کے مطابق معاشی تعاون  
 اختلافات کو ختم کرتا ہے اور دو ممالک میں اتحاد  
 قائم کرتا ہے۔



## اجتہاد کو زیرِ عمل لانا،

موجودہ دور میں مسلم قوم کے تمام مسائل کا حل اجتہاد میں چھپا ہے۔ تمام عوامک اجتہاد کے طریقے کو اپنا کر ممکن میں اسلامی نظام کو جدید تہذیب کے ساتھ کاٹھ کر سکتے ہیں۔ اور مسلم عوامک لئے معاشی، معاشرتی اور سیاسی مسائل کا حل نکال سکتے ہیں۔ **ایک مرتبہ**

**حضرت نے حضرت معاذ بن جبل کو اور نہ بنانے سے پہلے سوال کیا کہ تم کسے فیصلہ کرو گے؟ انیسویں نے فرمایا اللہ کے حکم اور آپ کی سنت کے مطابق۔ آپ نے درجافت کیا اگر اس میں تمہیں مسائل کا حل نہ ملا تو پھر کیا کرو گے۔ آپ نے فرمایا میں اجتہاد کروں گا۔**

## عورتوں کے حقوق کی فراہمی:

مسلمان عوامک میں عورتوں کے حقوق کی فراہمی کی وجہ سے اختلاف ہیں کچھ عوامک عورتوں کو معاشی، سیاسی حقوق دینے سے انکار کرتے ہیں۔ جسے کہ افغانستان میں عورتوں کو ان کے حقوق سے محروم کیا جاتا ہے۔ اور یہ دوسرے عوامک میں بھی عورتوں کے حقوق دینے کی وجہ سے تنقید کرتے ہیں جو ان کے درمیان مسائل کو بڑھا رہے ہیں۔ اس لئے تمام عوامک اسلامی نظام کے مطابق عورتوں کو سیاسی، معاشی اور سماجی حقوق ادا کریں کیونکہ کسی بھی معاشرے میں عورت اس کے اتحاد میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

۵۵



لَا كَرَاهَ فِي الدِّينِ.

دین میں کوئی جبر نہیں۔

(سورۃ البقرہ ص ۲۲۸)

حلاصہ:

مسلم اُمرہ کی مشترکہ یہ ہے کہ مختلف سیاسی،  
معاشرتی اور سماجی وجوہات ہیں۔ مگر تمام  
اُمرہ کو یکساں کرنے کے لیے ایک یکساں معاشرہ، سیاسی،  
مالی نظام، ضروری ہے اس کے علاوہ ایک مضبوط  
آرگنائزیشن کا قیام تمام اُمرہ کے باہمی  
مسائل کو حل کرنے کے لیے کیا کر سکتا ہے۔

سوال نمبر ۲

اجتہاد کے تصور کی وضاحت کریں اور  
اسلامی قانون کے ایک اہم ماخذ کے طور  
پر اس کی اہمیت کو اجاگر کریں۔

جواب:

تعارف  
اجتہاد کے لغوی اور اصطلاحی معانی

اجتہاد کا اسلام میں تصور

اجتہاد کی اہمیت اسلام کی روشنی میں

موجودہ دور میں اجتہاد کی اہمیت



خلاصہ

تعارف۔

اجتہاد اسلامی تالفوں کا ایک اہم ماخذ ہے جو موجودہ مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ لہٰذا موجود دور میں فقہ پیش معاشی، سیاسی، سماجی، تالفی مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ عالمگیری کے فروغ کے لئے مسلم اُمر کی رہنمائی فرماتا ہے۔ اس سوال میں اجتہاد اور اُس کی اہمیت کے بارے میں بحث کریں گے۔

اجتہاد کے لغوی اور اصطلاحی معانی

اجتہاد کے لغوی معنی کو شش کرنا یا غور و فکر کرنے کے ہیں۔ اصطلاح میں اس سے مراد غور و فکر کر کے مسائل کا حل پیش کرنا ہے۔ ڈاکٹر ای۔ جے کولسن کے مطابق اسلامی شرح میں اجتہاد سے مراد غور و فکر کر کے اسلامی شریعت کے تمام پہلوں کو سمجھانے کو اجتہاد کہا جاتا ہے۔

اجتہاد کا اسلام میں تصور

اجتہاد اسلامی تالفوں کا ایک اہم ماخذ ہے جو اسلام کے تمام معاشی، سیاسی مسائل کا حل پیش کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ایک مرتبہ حضور پاکؐ نے معاذ بن جبل سے دریافت کیا



کہ تم کس بھی مسئلے کا حل کیسے لگا لو گے؟ اُس پر  
 نے جواب دیا میں قرآن سے رہنمائی لوں گا۔  
 آپ نے دریافت کیا اگر قرآن میں رہنمائی  
 نہ ملے تو؟ آپ نے فرمایا میں سنت سے رہنمائی نہ مل  
 لوں گا۔ آپ نے فرمایا اگر سنت سے رہنمائی نہ مل  
 سکی تو؟ جیل گئے فرمایا۔ پھر میں غور و فکر کروں  
 گا (اور اپنی طرف سے بیشتر بن قید ہل کروں  
 گا۔

## اجتہاد کی اہمیت

اجتہاد کی اہمیت اسلام کی روشنی میں مندرجہ  
 ذیل ہے

### ① سماجی اور معاشرتی مسائل کا حل

اجتہاد سماجی اور معاشرتی مسائل کا بہترین  
 حل ہے۔ آج کل مسلم اُمر جرم، پادری گاری،  
 عذرت، اور عورت کی حقوق سے محرومی  
 جیسے مسائل درپیش ہیں۔ اجتہاد سے عورت  
 نے اسلام میں بنیادی حقوق جانے چاہئے ہیں۔  
 اور اس کے علاوہ عذرت کا حالتی کر کے اسلامی  
 معاشرے کو مہینہ دینا چاہئے۔

يَقُلْ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرَكَاءَ وَ هُمْ كَا  
 فِرُونَ

ترجمہ، اور ہم نے تم سے شریک بنائے اور تم  
 کافر ہو۔ (المائدہ ۱۶)



## » جدید « جدید دور میں عالمگیریت کافروغ

جدید دور میں عالمگیریت کے قرون کے پٹے مسلم  
اور اجنبیوں کی صدیوں سے ملتا ہے۔ جدید دور  
میں مسلمان معاشرہ اسلامی قانون کی  
پیسوی اور عالمگیریت کے قرون میں ایم  
کردار ادا کر سکتا ہے۔ مسلمان سکولر میں  
اسلامی اور جدید سائنسی تعلیم ان کے  
اس بدلے دور میں ایم مقام ادا کر سکتی ہے

### سیاسی عدم استحکام کا حل،

سیاسی استحکام کسی بھی ملک میں ایم کردار  
ادا کرنا ہے۔ اجتہاد سے مسلمان ہمارے جمہوریت  
کو بنانے کے ساتھ ہم معاشرے اور جمہوری  
مسائل کا حل نکال سکتے ہیں۔

### وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ

ترجمہ: اور وہ اپنے تمام مسائل کا حل

بایمی مشاورت سے نکالتے ہیں،

(شوری، ۵۱)



## معاشی مسائل کا حل

مسلم دھرم مختلف معاشی مسائل سے کا شکار ہے جسے کہ سود خوری، ربا وغیرہ۔ اس وقت میں اقتصادِ مسلمانوں کے معاشی نظام کے حل نکالنے میں بیشتر بن کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے دور میں تمام گورنرز کو ہدایت دی کہ وہ اپنے مسائل کے حل با غور و فکر سے فیصلہ کرنے کے لئے اور ان کے بچے یہ بہتر ہے کہ وہ زیادہ غور و فکر کریں۔ اس سے ثابت ہو جائے کہ آج بھی مسلمان اپنے معاشی مسائل کا حل اجتہاد سے حاصل کر سکتے ہیں۔

## قانونی مسائل کا حل

اسلامی ریاستوں میں اسلامی قانون نافذ کیا گیا ہے مگر موجودہ دور میں کچھ مسائل اسے ہیں۔ جن کا حل اسلامی قانون میں آسانی حاصل نہیں ہو جاسکے کہ لٹرائٹنگ کا مسئلہ۔ اجتہاد کی صورت میں مسلمان کن جدید مسائل کے حل کے بچے بیشتر بن قانون سازی کر کے تمام لوگوں کو ان کے بنیادی حقوق ادا کر سکتا ہے۔

## خلاصہ:

اجتہاد اسلام میں ایک اہم قانونی ماخذ ہے۔ جو موجودہ دور کے قانونی و سیاسی و سماجی اور عالمگیریت کے فروغ کے مسائل کا حل نکال سکتا ہے۔